11962 ـ بچی کی لاش کا چیك اپ کرنا

سوال

اسلام میں مردہ پیدا ہونے والی بچی کا کیا حکم ہے؟ یہ علم میں رہے کہ اسقاط حمل سے قبل بچی کی عمر چھ ماہ تھی، تو کیا اسے نماز جنازہ ادا کرکے دفن کرنا چاہیے تھا؟
اور کیا اس کی لاش ہسپتال میں ہی رہنے دی جائے تا کہ وہاں اس پر میڈیکل چیك اپ کیے جاسکیں، کیونکہ کچھ میڈیکلی امور ہیں جنہیں ہم جانتا چاہتے ہیں تا کہ مستقبل میں بچے کی ماں کو پیش آنے والی مشکلات سے بچایا جا سکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ کہ کسی مسلمان بچی کی لاش کو کاٹ کر اور اس پر تجربات کر کے ڈاکٹر کھیلیں تو کسی بھی حالت میں جائز نہیں ہے، اور یہ کہ وہ اس کی لاش کے کچھ ٹیسٹ کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں.

الشیخ ابراھیم الخضیری

اور اسے غسل دینے اور کفنانے کے بعد اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے اور اسے دفن کیا جائےگا، اور جب اس میں روح پھونکی جا چکی تھی چاہے وہ بچہ ماں کے پیٹ میں جنین ہی تھا.

واللہ اعلم .